السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے کام کی جگہ مسجد سے زیادہ دور نہیں ہے تو کیا ہم کام کی جگہ پر اذان کہہ سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تم لوگوں پر واجب یہ ہے کہ مسجد میں باجماعت نماز ادا کرو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ :

«من سمع النداء فلم یات فلا صلاة له الا من عذر» (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کے لئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ہاں البتہ اگر تمہارے لئے کوئی جبری ممانعت ہو تو پھر اولہ شرعیہ کے عموم کے مطابق تمہارے لئےاپنے کام کی جگہ پر اذان واقامت جائز ہے۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر331

محدث فتویٰ